خطبہ حجۃ الوداع

(۱) یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اِنِّیْ لَا اَرَانِیْ وَاِیَّاکُمْ نَجْتَمِعُ فِیْ ھٰذِہٖ الْمَجْلِسِ اَبَدًا ۝

(۱) لوگو! میں خیال کرتا ہوں کہ گذشتہ میں اور تم کبھی اس مجلس میں اکٹھے نہ ہوں گے

(۲) اِنَّ دِمَاءَکُمْ وَاَمْوَالَکُمْ وَاَعْرَاضَکُمْ حَرَامٌ عَلَیْکُمْ کَحُرْمَۃِ یَوْمِکُمْ ھٰذَا فِیْ بَلَدِکُمْ ھٰذَا فِیْ شَھْرِکُمْ ھٰذَا

(۲) لوگو! تمہارے خون تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسا کہ تم آج کے دن کی اس شہر کی۔ اس مہینہ کی حرمت کرتے ہو

(۳) وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّکُمْ فَیَسْأَلُکُمْ عَنْ اَعْمَالِکُمْ اَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ ضُلَّالًا یَضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

(۳) لوگو! تمہیں عنقریب خدا کے سامنے حاضر ہونا ہے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت سوال فرمائے گا۔ خبردار میرے بعد گمراہ نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو

(۴) اَلَا کُلُّ شَیْءٍ مِنْ اَمْرِ الْجَاھِلِیَّۃِ تَحْتَ قَدَمَیَّ مَوْضُوْعٌ وَدِمَاءُ الْجَاھِلِیَّۃِ مَوْضُوْعَۃٌ وَاِنَّ اَوَّلَ دَمٍ اَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِیْعَۃَ ابْنِ الْحَارِثِ کَانَ مُسْتَرْضِعًا فِیْ بَنِیْ سَعْدٍ فَقَتَلَہٗ ھُذَیْلٌ

(۴) لوگو! جاہلیت کی ہر ایک بات میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں۔ جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیامیٹ کرتا ہوں۔ پہلا خون جو میرے خاندان کا ہے یعنی ربیعہ بن حارث کا خون جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا اور ہذیل نے اسے مار ڈالا تھا میں چھوڑتا ہوں۔

(۵) وَرِبَاءُ الْجَاھِلِیَّۃِ مَوْضُوْعٌ وَاَوَّلُ رِبًا اَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاِنَّہٗ مَوْضُوْعٌ کُلُّہٗ۔

جاہلیت کے زمانہ کا سود ملیامیٹ کر دیا گیا۔ اور پہلا سود اپنے خاندان کا جو میں مٹاتا ہوں۔ وہ عباس ابن مطلب کا سود ہے وہ سارے کا سارا چھوڑ دیا گیا

(۴) فاتقوا الله في النساء فانكم اخذتموهن بامان الله واستحللتم فروجهن بكلمة الله ولكم عليهن ان لا يوطئن فروشكم احدا تكرهونه فان فعلن ذلك فاضربوهن ضربا غير مبرح ولهن عليكم رزقهن وكسوتهن بالمعروف ــــ وقد تركت فيكم ما لن تضلوا بعده ان اعتصمتم به كتاب الله ــ يايها الناس انه لا نبي بعدي ولا امة بعدكم الا فاعبدوا ربكم وصلوا خمسكم وصوموا شهركم وادوا زكوة اموالكم طيبة بها انفسكم وتحجون بيت ربكم واطيعوا ولاة امركم ... تدخلوا جنة ربكم ــ وانتم تسئلون عني فما انتم قائلون

لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔ خدا کے نام پر کی ذمہ داری سے تم نے ان کو بیوی بنایا اور خدا کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لئے حلال بنایا ہے تمہارا حق عورتوں پر اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی غیر کو (کہ اس کا آنا تم کو ناگوار ہے) نہ آنے دیں لیکن اگر وہ ایسا کریں کہ ان کو ایسی مار مارو جو نمودار نہ ہو عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ اچھی طرح پہناؤ ــــ لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ چلا ہوں۔ کہ اگر اسے مضبوط پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے وہ قرآن اللہ کی کتاب ہے۔ لوگو! نہ تو میرے بعد کوئی پیغمبر ہے اور نہ کوئی امت پیدا ہونے والی ہے۔ خوب سن لو کہ اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ اور پنجگانہ نماز ادا کرو۔ سال بھر میں ایک مہینہ رمضان کے روزے رکھو۔ مالوں کی زکوۃ نہایت دلی خوشی کے ساتھ دیا کرو۔ خانہ خدا کا حج بجالاؤ اور اپنے اولیائے امور حکام کی اطاعت کرو جس کی جزا یہ ہے کہ تم پروردگار کے فردوس بریں میں داخل ہو گے۔ لوگو! قیامت کے دن تم سے میری بابت بھی دریافت کیا جائے گا۔ مجھے ذرا بتا دو کہ تم کیا جواب دو گے؟

قالوا نشهد انك قد بلغت وادیت ونصحت

سب نے کہا ہم اس کی شہادت دیتے ہیں کہ آپ نے اللہ کے احکام ہم کو پہنچا دیے آپ نے رسالت و نبوت کا حق ادا کر دیا آپ نے ہم کو کھوٹے کھرے کی بابت اچھی طرح سمجھا دیا۔

فَقَالَ بِاَصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا اِلَى السَّمَآءِ وَيَنْكُتُهَا اِلَى النَّاسِ —

اس وقت، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگشت شہادت کو اٹھایا۔ آسمان کی طرف انگلی کو اٹھاتے تھے اور پھر لوگوں کی طرف جھکاتے تھے۔ (فرماتے تھے)

اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اے خدا سن لے (تیرے بندے کیا کہہ رہے ہیں) اے خدا گواہ رہنا کہ یہ لوگ کیا گواہی دے رہے ہیں

اے خدا شاہد رہ کہ یہ سب کیسا صاف اقرار کر رہے ہیں۔ ۳ بار ارشاد فرمایا

اَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلِّغُهُ اَنْ يَكُوْنَ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهٗ۔

دیکھو جو لوگ موجود ہیں وہ ان لوگوں کو جو موجود نہیں ہیں۔ ان کو تبلیغ کرتے رہیں۔ ممکن ہے کہ بعض سامعین سے وہ لوگ زیادہ تر اس کلام کو یاد رکھنے اور حفاظت کرنے والے ہوں جن پر تبلیغ کی جائے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ! اَلَا اِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ وَّ اِنَّ اَبَاكُمْ وَاحِدٌ اَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلٰى عَجَمِيٍّ وَلَا لِعَجَمِيٍّ وَلَا عَرَبِيٍّ۔ وَلَا اَحْمَرَ عَلَى الْاَسْوَدِ وَلَا اَسْوَدَ عَلٰى اَحْمَرَ اِلَّا بِالتَّقْوٰى (مسند امام احمد حنبل)

لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے۔ تمہارا باپ ایک ہے۔ ہاں عربی کو عجمی پر عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں۔ مگر تقویٰ کے سبب سے

اس کے بعد آپؐ نے چند اصولی احکام کا اعلان فرمایا۔ ...

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ اَلْوَلَدُ

خدا نے ہر حق دار کو (از روئے وراثت) اس کا حق دیدیا اب کسی کو وارث کے حق میں وصیت جائز نہیں۔ لڑکا

نوٹ :- عین اس وقت جب آپ یہ فرض نبوت ادا کر رہے تھے یہ آیت اتری

الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دیناً۔

ترجمہ! آج میں نے تمہارے لئے دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے مذہب اسلام کو انتخاب کر لیا۔ صحیح بخاری مسلم و ابو داؤد وغیرہ ابن سعد میں تصریح خاص ہے

لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ۔

اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا۔ زناکار کے لئے پتھر ہے اور ان کا حساب خدا کے ذمہ ہے ۔

مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَانْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

جو لڑکا اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کے سبب سے ہونے کا دعوی کرے اور جو غلام اپنے مولی کے سوا کسی اور طرف اپنی نسبت کرے (اس پر خدا کی لعنت ہے ۔

أَلَا لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُعْطِيَ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِهِ اَلدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ ۔ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ (ابن ماجہ ترمذی)

ہاں عورت کو اپنے شوہر کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ دینا جائز نہیں۔ قرض ادا کیا جائے عاریت واپس کی جائے عطیہ لوٹایا جائے۔ ضامن تاوان کا ذمہ دار ہے۔ ہاں مجرم اپنے جرم کا آپ ذمہ دار ہے ہاں باپ کے جرم کا ذمہ دار بیٹا نہیں اور بیٹے کے جرم کا ذمہ دار باپ نہیں ۔ (ابن ماجہ ترمذی)

إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ مُجَدَّعٌ أَسْوَدُ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا ۔ (صحیح مسلم)

اگر کوئی حبشی بینی بریدہ یا کان کٹا غلام کالے رنگ کا تمہارا امیر ہو اور وہ تم کو خدا کی کتاب کے مطابق لے چلے تو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

نوٹ :- اس ٹرسٹ کی طرف سے جتنی کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔ ان کے آخر میں نبی اکرم ﷺ کا یہ آخری خطبہ بطور وصیت دیا جا رہا ہے میں یقین رکھتا ہوں کہ قارئین اس پر خاص توجہ دیتے رہیں گے ۔

کتبہ قریشی رقم نظام آبادی
(رمنو مسجد متصل قلعہ گوجر سنگھ)